بفیضِ روحانی: تاجدارِ اہلسنت شہزادۂ اعلیٰحضرت سرکار حضور مفتیٔ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مسمّی بنامِ تاریخی مُشعرِ سالِ تصنیف

تجانبُ اہل السنّۃ
عن
اہل الفتنۃ

ملقّب بلقبِ تاریخی مُشعرِ سالِ تکمیل

اجتنابِ اہل السُّنّۃ عن اہل الفتنۃ

---

۶۱ ھ ۱۳

تصنیفِ لطیف

ناصرِ سنیت کاسرِ لامذہبیت مناظرِ اہلسنت حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد طیّب صاحب صدیقی قادری برکاتی داناپوری علیہ الرحمۃ والرضوان

ناشر

مدرسہ گلشنِ رضا۔ کولمبی۔ ضلع ناندیڑ (مہاراشٹر)

نام کتاب — تجانب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ
ملقب بلقب تاریخی اجتناب اہل السنۃ عن اہل الفتنۃ

مصنف — ناصر سنیت کاسر لامذہبیت فاضل نوجوان مولانا ابو الطاہر محمد طیب صاحب صدیقی قادری برکاتی دانا پوری علیہ الرحمۃ والرضوان

بسعی جمیل — عبدالصمد قادری رضوی اورنگ آبادی مدرسہ گلشن رضا کولمبی، ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔

پروف ریڈنگ۔ حضرت مولانا محمد اسلم صاحب صدیقی اور حضرت مولانا محمد اسلام صاحب مصباحی استاذ ادارہ ہذا۔

ناشر — مدرسہ گلشن رضا کولمبی۔ ضلع ناندیڑ۔ مہاراشٹر۔

طبع چہارم — ماہ صفر ۱۴۲۸ھ مطابق مارچ ۲۰۰۷ء

تعداد — ایک ہزار

کتابت — نیاز احمد نوری ہرکشنوی ثم اترولوی

ملنے کے پتے

۱۔ کتب خانہ امجدیہ ۴۲۵ مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۱۱۰۰۰۶

۲۔ فاروقیہ بک ڈپو ۴۲۲ " " " " " "

۳۔ رضوی کتاب گھر ۴۲۳ " " " " " "

۴۔ مکتبہ نعیمیہ ۴۲۲ " " " " " "

۵۔ قادری کتاب گھر۔ اسلامیہ مارکیٹ بریلی شریف یوپی۔

۶۔ اپنا نوری بکڈپو نزد الجامعۃ الغوثیہ اترولہ۔ ضلع بلرام پور۔ یوپی۔

ہو تو زبان سے اس کو مٹانے کی کوشش کرے۔ تیسرا درجہ یہ ہے کہ اگر زبان سے بھی اس کو مٹانے کی کوشش کرنے کی قدرت نہ رہے تو ان مخالفین شریعت سے حتی الامکان قطعاً علیحدہ ہو کر دل سے ان کے خلافِ شریعت فعل کو بُرا جانے اور اس کے مٹ جانے کی دعا و تمنا کرے۔ قلم بھی ایک زبان ہی ہے۔ اس حکم شرعی تغییر منکر پر ہر قرن ہر زمانے میں غلامانِ سرکارِ دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وعلیہم اجمعین برابر اپنی اپنی طاقت و استطاعت کے مطابق عمل پیرا رہے۔ حضرات صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے وقت سے روافض و خوارج وغیرہم بد مذہب فرقے پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ پھر دو تین صدیوں میں صدہا مختلف فرقے پھیل گئے اور ایسا کچھ زور و شور ہو گیا کیا جن صحابۂ کرام و تابعین و تبع تابعین و ائمۂ دین رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اپنی اپنی استطاعت کے مطابق منکرات شرعیّہ کی تغییر بالید والسّنان و البیان و البنان و القلم و اللسان فرمائی وہ سب کے سب معاذ اللہ خوابِ غفلت میں پڑے سو رہے تھے۔ ان صلح کلی واعظین کے رونے سے حضرات علمائے اہلسنّت اپنا فرض منصبی ہرگز نہ چھوڑیں گے۔ حضرات علمائے اہلسنّت خدائی فوجدار نہیں ہیں کہ دُرّے لگانا شروع کر دیں۔ اب تو ان کا کام صرف زبان و قلم سے حسب استطاعت احقاقِ حق و ابطالِ باطل فرمانا ہے۔ اگر انصاف کیا جائے تو حضرات علمائے اہلسنّت کی یہی تصنیف و تالیف و وعظ و بیان ہی باعث ہدایت ہے۔ کہ آج یہاں سلطنت اسلامی نہیں کہ تغییر منکر بالید والبنان والسنان کی جا سکے۔ بالجملہ بد مذہبوں بے دینوں کا ردّ و قدح تو صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانے سے ہے۔ ہاں اس وقت کسی فن میں تصنیف نہ ہوئی تھی۔ جب سے اسلام میں تصنیف کتب شروع ہوئی۔ یہ رسالہ بازی